## ۴۔ فہرستِ مخطوطاتِ آزاد

مرتبہ: عارف نوشاہی، محمد اکرام چغتائی

سن اشاعت: ۲۰۱۰ء

ناشر: شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

مبصر: دردانہ شوکت، اسکالر پی ایچ۔ڈی اُردو، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی

۲۲، جنوری ۲۰۱۰ء کو شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد کا صد سالہ یومِ وفات منایا گیا۔ اس موقعے کی مناسبت سے شعبۂ اُردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور نے یونیورسٹی لائبریری میں موجود ''ذخیرۂ محمد حسین آزاد'' کے فارسی، عربی اور اردو مخطوطات کی فہرست شائع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اہم کام کی ذمے داری ڈاکٹر عارف نوشاہی اور جناب محمد اکرام چغتائی کو سونپی گئی جنھوں نے بہت عمدگی سے اسے نبھایا۔

زیرِ تبصرہ کتاب لاشعوری طور پر دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے کو ڈاکٹر عارف نوشاہی نے ترتیب دیا ہے جس میں کل دو سو چھتیس (۲۳۶) فارسی مخطوطات شامل ہیں، دوسرا حصہ عربی اور اردو مخطوطات پر مشتمل ہے جن کی تعداد بالترتیب ۵۹ اور ۱۱ ہے۔ جناب محمد اکرام چغتائی نے اس کا اشاریہ مرتب کیا۔ اس تمام ذخیرے کو مختلف موضوعات مثلاً فلسفہ، منطق، تذکرے، ریاضیات، لغات، قانون، قواعدِ زبان، نجوم، کیمیا، طب، سیرت النبی ﷺ، تواریخ، جغرافیا اور حیوانیات وغیرہم میں تقسیم کیا گیا ہے۔
ڈاکٹر عارف نوشاہی فہرست سازی میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں جس کا اندازہ زیرِ نظر کتاب میں شامل ان کے سیر حاصل مقدمے سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ جس میں محمد حسین آزاد اور کتب خانۂ آزاد کی تاریخ اور پنجاب یونیورسٹی میں ''ذخیرۂ آزاد'' کے قیام اور مخطوطاتِ ذخیرۂ آزاد کی فہرست سازی کے اسباب و محرکات کے ساتھ ساتھ متذکرہ موضوع پر محدود پیمانے پر کیے گئے اِکا دُکا کاموں کا حوالہ اور مستقبل کے منصوبوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ لیکن سب سے اہم بات جو اس مقدمے کی قدر و قیمت میں کئی گنا اضافہ کردیتی ہے وہ زیرِ نظر کتاب کی ترتیب میں مؤلف کے سائنسی طریقِ کار کی وضاحت ہے جس کے ضمن میں قاری کو فہرست نگاری کے اصول و قواعد اور اہم اصطلاحات مثلاً ترقیمہ اور ظہریہ وغیرہم پر نہایت وقیع معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں مقدمے میں ذخیرۂ آزاد کے بعض اہم مخطوطات اور